عنوان:(قُربانی اور گُناہ) حصہ ذول

تحریر پاسٹر صفیان بنیامین یہُشوعا منسٹری آف پاکستان۔

آج ہم لاویوں کی کِتاب احبار کی طرف رجوع کرنے جا رہے ہیں۔جو لاوی کاہنوں کے مکتب کی ایک بنیادی دستاویز ہے۔اور ہم اِس کام کی شناخت کاہنوں کے طور پر کرتے ہیں کیونکہ یہ اُن معاملات سے متعلق ہے جو کاہنوں کے دائرہ اختیار میں تھا اور اُن کے لیے خصوصی تھا، لاوی کاہن کے لیے جو چیزیں خصوصی تھی وہ یہ ہیں:

مُقدس مقام، اُس کی ثقافتی رسومات، قُربانیوں کا نظام، مُقدس اور ناپاک اور پاک و پاکیزہ کے درمیان فرق۔

لہذا کاہنوں کے مواد احبار کی کِتاب میں یہ تمام باتیں ایک بلاک کے طور پر پائی جاتی ہیں،اُن کی گنتی کا ایک بڑا حصہ ہے،اور پھر وہ پیدائش اور خُروج میں بِکھری ہوئی ہیں۔اور اِن عام موضوعات کی وجہ سے ہم کہتے ہیں کہ وہ لاوی کاہنوں کے مکتب کے ذریعہ یہ موضوع تیار کیے گئے تھے:ہم ایک پرائیسٹلی اسکول کا قیاس کرتے ہیں۔ہم بالکل واضح طور پر نہیں سمجھتے کہ اِس کا کیا مطلب ہے،یہ مواد صدیوں کی مدت میں ابھرا؛یہ واضح ہےکہ وہ جلاوطنی کے بعد کے دور میں اپنی آخری شکل تک پہنچ گئے۔لیکن وہ یقینی طور پر پرانی ثقافتی روایات اور کہانتی روایات کو بھی محفوظ رکھتے ہیں۔

نوٹ۔ہولینس کوڈ کو H سے مخاطب کیا جاتا ہے اور پراسٹئلی اوڈر کو P سے مخاطب کیا جاتا ہے۔

ہم احبار کی کتاب کو ان اکائیوں میں توڑ سکتے ہیں، احبار کی کتاب کے ابواب 1 سے 7 تک قربانی کا نظام ہے۔ ابواب 8 سے 10 تک ہارون کو سردار کاہن مقرر کرنے کے طور پر اور اسرائیل کے اندر کاہنوں کے قبیلے کے طور پر نصب کرنے کا ذکر ہے۔باب 11 سے 15 تک غذائی نظام ہے، غذائی قوانین کے ساتھ ساتھ رسمی پاکیزگی کے قوانین کا احاطہ کیا گیا ہے۔

باب 16 کفارہ کے دن یعنی یوم کپور پر عمل کرنے کے طریقہ کار کی وضاحت کرتا ہے۔اِس کے بعد ابواب 17 سے 26 تک مواد کا ایک بلاک ہے جسے تقدس پر خصوصی زور دینے کی وجہ سے "مقدس ضابطہ انگریزی میں Holiness code" کہا جاتا ہے۔

لہذا زیادہ تر علماء کا خیال ہے کہ مواد کا وہ بلاک ایک مختلف کاہنوں کے مکتب سے آتا ہے،اس لیے ہم اس کو Holiness code: کا نام دیتے ہیں۔دوسرا بلاک پراسٹئلی اوڈر ہے جس کو شاٹ فام میں انگریزی حرف یا لیٹر P سے مخاطب کیا جاتا ہے۔

یہ دوسرے کہانتی مواد کا نظرِ ثانی کیا ہوا یا ترتیب دیا ہوا ہے۔لہذا P حوالہ کی ایک مشکل اصطلاح ہے، کیونکہ P مکمل طور پر کہانتی تحریروں کا حوالہ دیتا ہے۔لیکن جب ہم H کے بارے میں سوچتے ہیں اور H کے بارے میں بات کرتے ہیں تو H کے برعکس P کا مطلب ہے کہانتی تحریریں جو H کے مطلق نہیں ہیں۔
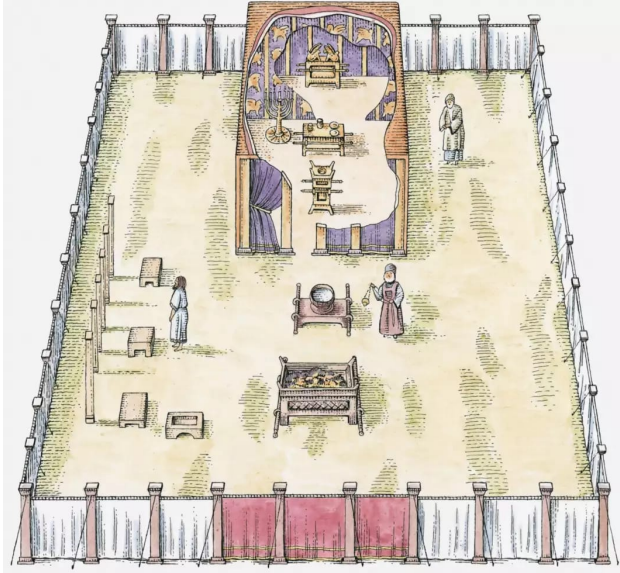
(خیمہ اجتماع)
تصاویر دیکھیں۔

اسرائیل کا ایک ثقافتی نظام تھا، اور اِس ثقافتی نظام میں ایک مُقدس جگہ تھی اِس مُقدس جگہ میں مُقدس اشیا تھیں جہاں کاہن مختلف قسم کے رسمی اور اعمال انجام دیتے تھے۔ خیمہ اجتماع کے بنے ہوئے پردے لکڑی کے فریموں سے لٹکائے گئے جنہیں آسانی سے جمع اور جدا کیا جا سکتا تھا،یہ پردے خیمہ اجتماع کو گھیرے ہوئے تھے۔آپ اُسے اوپر والی تصویر میں دیکھ سکتے ہیں۔اور ان حدود کے اندر،اس دیوار کے اندر ایک بڑا کھلا صحن ہے۔یہ تمام اسرائیلیوں کے لیے قابل رسائی تھا۔ ایک بڑے ریمپ کے ساتھ قربانی کی مرکزی قربان گاہ اِس صحن میں کھڑی تھی اور ساتھ ہی ایک حوض بھی تھا جو وضو یا طہارت کے لیے تھا۔اور پھر صحن کے آدھے حصے پر ایک پردہ تھا جس نے ایک اور چھوٹے سے دیوار کے داخلی دروازے کو نشان زد کیا تھا، جو کہ پاکترین مقام ہے، جہاں صرف کاہنوں کو اِس علاقے تک رسائی حاصل ہے۔پاک مقام یا مُقدس جگہ میں بخور کی قربان گاہ تھی۔ اور پھر ایک طرف سات شاخوں والا شمعدان یعنی منوراہ تھا اور دوسری طرف ایک میز تھی جس پر بارہ عدد روٹیاں رکھی ہوئی تھیں جو ہفتہ وار بدلی جاتی تھیں۔

اِس اندرونی پاکترین مقام کا سب سے پچھلا مربع نما حجرہ مقدس تھا۔اور یہ صرف سردار کاہن کے لیے قابلِ رسائی تھا اور صرف کفارہ کے دن ہی سردار کاہن پاکیزگی کے سلسلے کے بعد اس مقدس مقام کے اندر جہاں صندوق تھا داخل ہوتا تھا۔عہد کا صندوق تقریباً چار فٹ بائے ڈھائی فٹ کا تھا۔یہ ایک لکڑی کا صندوق تھا جو سونے سے منڈھا ہوا تھا۔اوپر ایک قسم کا غلاف تھا۔اسے کاپورتھ کہا جاتا ہے،اِس کا روایتی طور پر ترجمہ "رحم گاہ" کیا گیا ہے۔لیکن یہ سونے کا غلاف تھا اور اُس کے اوپر سونے کے دو کروبیم تھے،اگر ایسا ہے تو وہ ایک تخت تھا۔دنیا میں اِس قسم کے قدیم قریب مشرقی نقش نگاری کے تخت موجود ہیں۔ہمارے پاس اِن کرسیوں پر بیٹھے ہوئے دیوتاؤں اور بادشاہوں کی تصویریں ہیں،جن کے اطراف میں یہ دیو ہیکل پروں والے کروبیم ہیں، اور پھر ان کے پاؤں چوکی پر رکھے ہوئے ہیں،جس سے یہ ثابت ہوتا ہے تمام مذاھب اور بادشاہوں نے بائبل کو نقل کیا ہے۔اِسی طرح، بعض بائبلی آیات میں یہوواہ خدا کو کروبیوں پر تخت نشین کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔اس کے بعد کہا جاتا ہے کہ صندوق اس کے قدموں کی چوکی کے طور پر کام کرتا ہے۔تو یہ اس طرح کا صندوق ہے جس پر اس نے تخت نشین ہوتا ہے،صندوق میں ہی عہد کی تختیاں تھیں۔اور اِس طرح یہ خدا اور اسرائیل کے درمیان عہد کا ثبوت تھا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ زیادہ تر قدیم عبادت گاہوں یا مندروں میں بتوں کے مجسمے ہوتے تھے لیکن ہیکل یا خیمہ اجتماع میں کسی بھی دیوتا کا مجسمہ نہیں تھا۔اور یہ میرے خیال میں اسرائیل کے مذہب کے بہت ہی مضبوط قدیم رجحان کا ثبوت ہے۔ اِس کے باوجود، خدا کو مقدس میں موجود مانا جاتا تھا، خدا اکثر بادل کی شکل میں خیمہ اجتماع میں اترتا اور خیمہ اجتماع یا ہیکل جلال یا ابر سے بھر جاتا تھا،تو یہ وہاں خدا کی موجودگی تھی جو ہیکل یا خیمہ کے پاکترین مقام کو مقدس بناتی ہے، جس کا سیدھا مطلب ہے یہوواہ خدا "پاکترین مقام کو مقدس بناتا ہے۔اور اُس کو سمجھنے کے لیے، ہمیں کاہنوں کی پاکیزگی کے تصور کو سمجھنا ہوگا۔

اب، عبرانی لفظ "קָדַשׁ قاداش اردو ترجمہ مقدس" کا بنیادی مطلب"الگ ہونے کے "ہیں۔جو مقدس ہے وہ الگ ہے اسے عام نہیں کہا جاسکتا ہے یا عام استعمال کے لیے نہیں ہے یعنی جو شخص یا چیز مقدّس کی گئی ہے اُس کو روزمرہ کے استعمال سے واپس الگ کرلیا گیا ہے۔

خدا ان لوگوں اور مقامات اور چیزوں کو تقدس عطا کرتا ہے، جب وہ اُس کے ساتھ ایک خاص قسم کے تعلقات میں جوڑے جاتے ہیں، ایک ایسا رشتہ جس کو ملکیت کے رشتے کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

جو مقدس ہے وہ وہی ہے جو خدا کے دائرے میں ہے،ایسی چیز جو اُس سے الگ ہے۔جو خدا کے دائرے سے باہر ہے وہ عام ہے۔"عام" کے لیے عبرانی لفظ کا ترجمہ بعض اوقات انگریزی لفظ "profane پروفین" سے کیا جاتا ہے۔جس کا مطلب "ناپاک ہے"۔

انگریزی میں اُس کا ایک منفی مفہوم ہے، لیکن حقیقت میں یہ اِس منفی مفہوم کو برداشت نہیں کرتا۔ناپاک کا سیدھا مطلب ہے وہ "مقدس نہیں" اب ہم اِسے مختلف طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ عام یا ناپاک حالت زیادہ تر اشیاء اور چیزوں کی قدرتی ڈیفالٹ حالت ہے۔مثال کے طور پر کوئی کہتا ہے کہ یہ میز صرف ناپاک ہے،تو یہ عام بات ہے وہ مقدس نہیں ہے۔یہ روزمرہ کے استعمال کے لیے دستیاب ہے۔اُسے خاص قسم کے استعمال کے لیے الگ یا نشان زد نہیں کیا گیا ہے کیونکہ یہ مُقدس نہیں ہے۔ایک عام چیز کے مُقدس بننے کے لیے آپ کو خُدا کے لیے وقف کرنے کے ایک خاص عمل کی ضرورت ہوتی ہے، کسی بھی چیز کو خُدا کے دائرے یا خدا کی خدمت میں منتقل کرنے کے لیے تقدیس کا عمل ہوتا ہے۔